مناجاتِ محمود

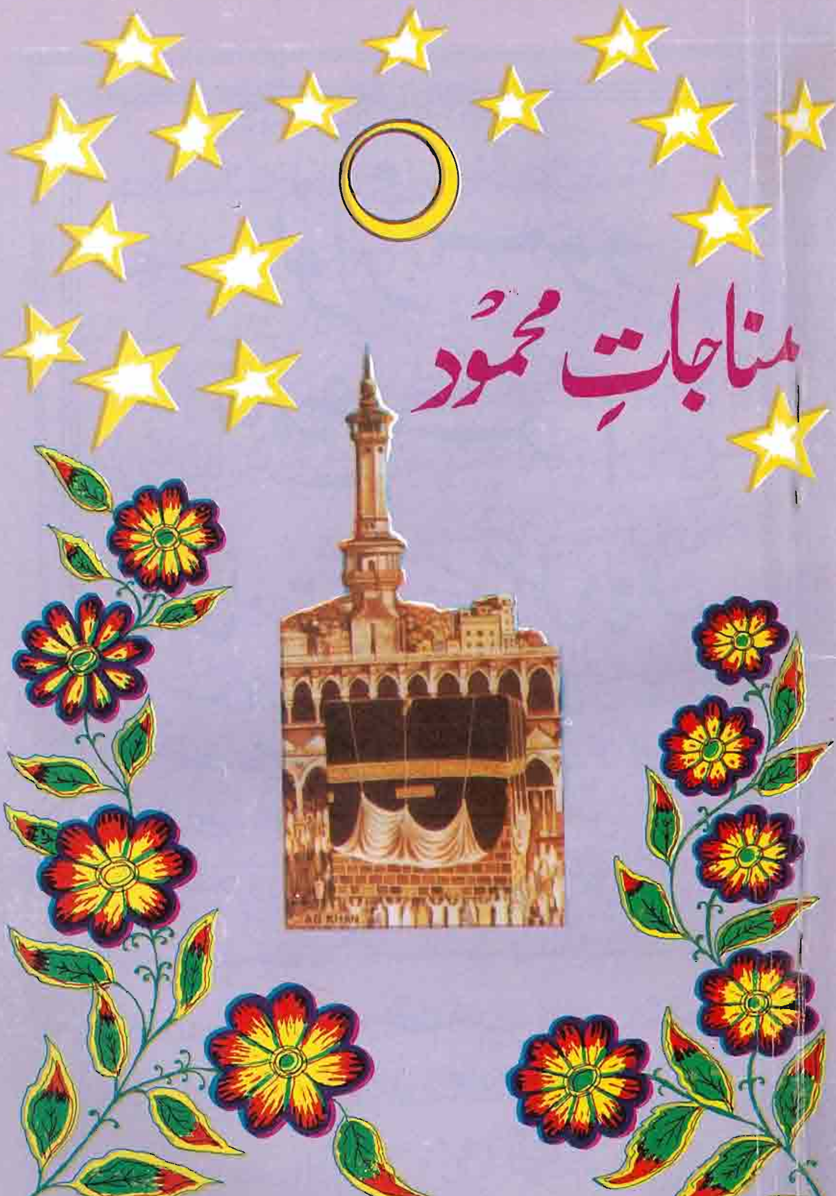

مؤلفہ: سیّد محمد محمود حسن محمود رضوی نقشبندی مجددی عزمی الٰہ آبادی عفی اللہ عنہ ۴۶۸/۴۴ نشتر روڈ نزد لسبیلہ مارکیٹ کراچی

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

انوارِ محمود

شمعِ حرم

یعنی نعت شریف کا مکمّل دیوان

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت و عقیدت میں ڈوبی ہوئی نعتیں جس کے دیکھنے، پڑھنے، سننے سے روح تازہ ایمان مکمّل اور چشم و دل روشن ہوجاتا ہے۔ مکمّل سرمایۂ نجات ہے۔

ملنے کا پتہ

عبد السمیع۔ ملیر کالونی۔ الف ساؤتھ ۶۱/۷ کراچی

ہدیہ - - ۲۵/- روپے

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحمت والا ہے

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

ہم اس کی یعنی ربّ العالمین کی حمد و ثنا کرتے اور اس کے رحمت و کرم والے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرما رہا ہے۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝

اے اللہ! مُلک کے مالک تو جس کو چاہے سلطنت عطا فرمائے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلّت دے (یعنی ذلیل کر دے) ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے یقیناً تو ہی ہر چیز پر قادر ہے اور تو ہی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

سب کچھ کرسکتا ہے)۔ **نظم**

مالک الملک ہے تو تیری حکومت ہے بڑی
تو جسے چاہے نوازے تری قدرت ہے بڑی

سلطنت کا تو جسے چاہے بنادے مالک
چھین لے جس سے تو چاہے تری طاقت ہے بڑی

سب سے اعلیٰ ہے تو ہی سب سے نرالا ہے تو ہی
تجھ سے بڑھ کر نہیں کوئی تری عظمت ہے بڑی

چمن و دشت و جبل شمس و قمر بحر و بر
سب ترے زیر اثر تیری جلالت ہے بڑی

گھیر رکھا ہے بلاؤں نے شب و روز ہمیں
تیری امداد کی اب ہمکو ضرورت ہے بڑی

تجھکو مشکل نہیں، مشکل مری آساں کرنا
تیرے قبضے میں نہیں کیا؟ تری قدرت ہے بڑی

تیرے محبوبؐ کے در پہ میں فنا ہو جاتا
دل محمود میں اب اک یہی حسرت ہے بڑی

....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حدیث شریف

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

رسولِ مکرم نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دُعا عبادت کا مغز ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک قولی عبادتوں میں سب سے افضل واحسن کوئی عبادت ہے تو وہ دُعا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ لَا تَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ لَنْ یَّهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ (ابن حبان) یعنی دُعا مانگنے میں بخل نہ کرو۔ اس لئے کہ دُعا کے ساتھ کبھی کوئی ہلاک نہ ہوگا۔ سائل کو چاہئے کہ اپنے رحیم وکریم داتا کے آگے اپنا دامن پھیلاتا رہے اس کی چوکھٹ پر جبیں سائی کرتا رہے۔ یعنی دُعا مانگنے سے ہرگز نہ گھبرائے کبھی تو وہ سُنے ہی گا ایک سچّے مومن کی شان بھی یہی ہے کہ وہ گردن طاعت اپنے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مولیٰ کے سامنے جھکائے رہے اور کبھی غفلت و کوتاہی سے کام نہ لے۔ کیونکہ دینے والا تو ایسا غنی اور سخی ہے کہ وہ خود فرما رہا ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پیارے دُلارے محبوب کو مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ اے میرے پیارے رسول جب میرا کوئی بندہ مجھ کو طلب کرے تو آپ اُس سے فرما دیں کہ میں اس بندے کے قریب ہوں اور دُعا کرنے والے کی دُعا کو قبول کرتا ہوں جب کہ وہ مجھ سے مانگے۔

پھر فرماتا ہے کہ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی مجھ سے مانگو میں تمھاری دُعا قبول کروں گا۔

پھر فرماتا ہے اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۵
یعنی التجا کرو اپنے رب سے پوشیدگی اور عاجزی کے ساتھ۔

قربان ہونا چاہیئے ایسے خالق و مالک رحیم و کریم آقا و مولا پر جو اپنے بندوں پر اس قدر مہربان ہے کہ مکرّر و سہ کرّر اور بار بار جوشِ محبت میں فرما رہا ہے اے میرے بندو تم خوب سمجھ لو اور جان لو کہ میرے قبضۂ قدرت سے کوئی شے باہر نہیں

ہے۔ ہر چیز کا خالق و مالک اور ہر شے پر قادر ہوں تم میرے بندے ہو میں تمھارا رب ہوں۔ مجھے ہر آن تمھاری راحت و آرام اور تمھاری بہتری و برتری کا خیال ہے۔ میری شان کریمی یہ نہیں چاہتی کہ تم کاسۂ گدائی لے کر در در کی ٹھوکریں کھاتے پھرو اور غیروں کے آگے دستِ سوال دراز کرو۔ اے میرے بندو کیا مجھ سے بھی زیادہ کوئی دینے والا ہے۔ اگر تم کو اس کا یقین کامل ہے تو ہرگز کسی کے آگے مت جھکو اور مت کسی غیر سے مانگو۔ اگر تمھیں اپنی جھولیاں بھرنی ہیں تو سیدھے میرے ہی پاس چلے آؤ اور جو کچھ بھی مانگنا ہو مانگ لو۔ دیکھو تمھیں میرے خزانۂ غیب سے کیا نہیں عطا ہوتا۔ شعر

جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو
درِ کریم سے بندوں کو کیا نہیں ملتا

میرے بزرگو اور دوستو! ایسے رحمٰن و رحیم اور کریم آقا و مولا سے جو ہر دم اپنے دستِ کرم سے ہمارے خالی دامن کو بھرنے کے لئے تلا ہوا ہو۔ ہم اس کے آگے نہ جھکیں ہم اس کے آگے اپنے دامن نہ پھیلائیں۔ ہم اُس سے عاجزی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

نہ کریں۔ ہم اپنے دُکھ، درد و مصیبت میں اس کو نہ پکاریں تو یہ ہماری انتہائی درجہ کی بدبختی و بدنصیبی۔ سرکشی و نادانی۔ ناشکری واحسان فراموشی اور مغروریت ہے۔ شعر

وہ دن کبھی نصیب نہ ہو یا خدا ہمیں
جس دن کہ تیرے آگے نہ ہم عجز سے جھکیں
بے سود وہ زبانیں ہیں یہ خوب جان لو
خالی دُعائے خیر سے محمود جو رہیں

علانیہ اور مخفی دُعاؤں کا ذکر

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آہستہ دُعا کرنا علانیہ دُعا کرنے سے ستّر درجہ زیادہ افضل ہے۔

اس مسئلہ میں علمائے کرام کا اختلاف ہے کہ عبادات میں اظہار افضل ہے بعض فرماتے ہیں کہ اخفاء افضل ہے کیونکہ وہ رِیا اور نمود سے بہت دور ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اظہار افضل ہے اس لئے کہ اس میں دوسروں کو رغبتِ عبادت پیدا ہوتی ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنے نفس پر رِیا کا اندیشہ رکھتا ہو تو اس کے

لئے اخفا افضل ہے اگر قلب صاف ہو اور اندیشۂ رِیا نہ ہو تو اظہار افضل ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ دُعا میں حد سے زیادہ بڑھنا کئی طرح کا ہوتا ہے اس میں سے ایک یہ بھی کہ بہت بلند آواز سے چیخے، بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ فرض عبادتوں میں اظہار افضل ہے۔ نمازِ فرض مسجد ہی میں افضل ہے اور زکوٰۃ کا اظہار کر کے دینا ہی بہتر ہے اور نفل عبادات میں خواہ وہ نماز ہو یا صدقہ وغیرہ اِن میں اخفاء، افضل و احسن ہے۔

دُعا دین کا ستون اور مومن کا ہتھیار ہے

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (حاکم)

دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ یعنی دعا تمام بُرائیوں اور مصیبتوں کو دور کرتی ہے اس سے انسان کی صورت و سیرت میں جلا پیدا ہو جاتی ہے اور دل و دماغ منوّر ہو جاتے ہیں۔

حضورِ اکرم نبیِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

یہ چاہتا ہے کہ پریشانیوں اور مصیبتوں کے زمانے میں اللہ
تبارک وتعالیٰ اس کی التجائیں اور دعائیں قبول فرمائے تو
اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے راحت واطمینان اور خوشحالی کے
زمانے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے اور بہت زیادہ فراخی
دل سے دُعا کیا کرے اور مومن کی یہی شان ہے کہ وہ رنج و
مصیبت سے قبل اللہ تبارک وتعالیٰ سے عجز و انکساری کے
ساتھ دُعائیں کرتا ہے اور ایک کافر و مشرک اس وقت جبکہ
اس پہ کوئی سختی و مصیبت کا پہاڑ آگرتا ہے۔ پس ایک
مردِ مومن اپنے راحت وسکون اور فارغ البالی کے وقت
میں خدا کو نہیں بھولتا ہے اور دُعائیں کرتا رہتا ہے۔ اسی
لئے اس کی دُعا ہر سختی و مصیبت کے وقت سپر کا کام دیتی
ہے۔

ایک مرتبہ رحمتِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا
گذر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا کہ جو سخت مصیبت میں مبتلا تھے
آپ نے اُن لوگوں کو اس مصیبت کے عالم میں دیکھ کر فرمایا کہ
کیا یہ لوگ راحت و آرام اور امن کے زمانے میں خداوند کریم

سے دائمی عافیت کی دُعا نہ مانگتے تھے۔

مندرجۂ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ دُعاؤں کی فضیلت
واہمیت بے حد و بے شمار ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو کسی حالت
میں بھی دُعا سے غفلت نہ کرنا چاہیئے اور دُعا کو عبادت کا
جز واعظم سمجھنا چاہیئے کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ دُعا کا اجر کسی
حالت میں کبھی ضائع نہیں کرتا۔ لیکن وہ دُعا گہرائی دِل اور دُعا کے
طریقے سے ہو۔ مگر آجکل تو یہ دیکھا جا رہا ہے کہ نہ تو طہارت کا
خیال نہ آدابِ دُعا کا ہوش رسمی طور سے ہاتھ اُٹھا ہوا ہے۔
لوگ آمین آمین کہہ رہے ہیں دل کہیں ہے۔ نظر کہیں ہے۔
خیال کہیں۔ بھلا ایسے اوچھے دل کی دُعا جو آرزو و تمنّا و عقل
وارادہ۔ شوق و رجا۔ عجز و انکساری اور سچی تڑپ سے کوسوں دور
ہو پھر کیسے بارگاہِ لم یزلی میں باریاب ہو سکتی ہے۔

خلوص اور صدقِ دِل سے دُعا

میرے بزرگو اور دوستو! دُعا قبول ہونے کے لئے دِل کا
خدا کی طرف رجوع کرنا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات میں کسی کو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

شریک نہ کرنا۔ ریاکاری سے بچنا۔ شوق و رجا، خلوص و عجز و انکساری کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اور یہی مخلصانہ دُعائیں بارگاہ الٰہی میں پہنچ کر اللہ تعالیٰ کے دریائے رحمت کو جوش میں لے آتی ہیں اور عجیب کامیابی کے کرشمے دکھاتی ہیں۔

جس وقت ایک بے کس و بے بس اور مظلوم کے شکستہ دل کی دُعا کامل یقین و ہمت سے غفلت کے پردوں کو اُلٹتی ہوئی ارحم الرّاحمین کے آستانۂ کرم پر اپنا سر ٹیک دیتی ہے اس وقت ممکن نہیں کہ غیرتِ الٰہی اس کے دامن کو گوہرِ مراد سے نہ بھر دے جب کہ اس کا فرمان اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ہے۔ یعنی مجھ سے مانگو میں تمھاری دُعا قبول کروں گا۔ پھر میں یہ کیسے کہہ دوں کہ اُس رحیم و کریم کے دربارِ عالی میں کوئی سائل کامل یقین لے کر آئے اور خالی واپس چلا جائے (کبھی نہیں) ہاں شعر

جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو
در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا

جو دُعائیں دنیا میں قبول نہیں ہوتیں وہ آخرت کا ذخیرہ بنتی ہیں

اکثر و بیشتر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بمصلحتِ الٰہی حصولِ مقصود میں

توقف ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر انسان کو بد دل اور پریشان نہ ہونا چاہیئے۔ اس لئے کہ جو دُعائیں دنیا میں نہیں پوری ہوتیں وہ آخرت کا ذخیرہ بنتی ہیں اور آخرت کی کامیابی ہر صورت میں افضل و احسن ہے۔

جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ وہ دعا کرنے والے جن کی دُعائیں دنیا میں نہیں بر آئیں کل قیامت کے دن وہ دُعائیں اُن کے لئے ایک بہترین نعمت ہوگی۔ جب وہ آخرت میں اس نعمت کو دیکھیں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ایک اچھا اجر عطا فرمائے گا تو وہ لوگ کہیں گے کہ کیا اچھّا ہوتا کہ دنیا میں ہماری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی اور اس کا اجر ہم آج یہاں آخرت میں پاتے۔

حدیث شریف۔ دُعَآءُ الْغَائِبِ اَسْرَعُ بِالْاِجَابَۃِ

رسولِ مکرم نبیِ معظم صلّی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ غائب کی دُعا جلد مقبول ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ سیّدنا حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بار بار دُعا مانگتا تھا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

لیکن اُس کی دُعا مقبول بارگاہِ الٰہی نہ ہوتی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے پروردگارِ عالم کی جناب میں عرض کی اے بارِ الٰہا فلاں شخص کی دُعا تیری بارگاہ کریمی میں شرف قبولیت کیوں نہیں حاصل کرتی جب کہ تو نے دُعا قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اگر تو اس شخص کی دُعا قبول فرمالے تو تیری شان کریمی و رحیمی سے کیا بعید ہے؟ ارشادِ باری ہوا کہ اے موسیٰ وہ بخیل اور خود غرض ہے اور ہمیشہ صرف اپنے ہی لئے دُعا مانگتا ہے اور اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے التجا نہیں کرتا۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے واپس آکر اس شخص کو فرمان الٰہی کی خبر دی۔ وہ شخص اپنے بخل پر بہت نادم ہوا اور پھر اپنی دعائیں اس نے تمام مسلمانوں کو بھی شامل کرلیا پس اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کی دُعا قبول فرمائی۔

اِسی طرح کا ایک دوسرا واقعہ

ایک مرتبہ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ زار و قطار پھوٹ پھوٹ کر رو رہا ہے اور نہایت عاجزی سے دُعا کر رہا ہے۔ جناب کلیم اللہ اس شخص کی آہ و بکا اور تضرع

وزاری دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور بارگاہِ خداوندی میں عرض کی کہ اے خداوندا اگر اس شخص کی حاجت براری میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں اب تک کبھی کی پوری کر دیتا۔ اسی وقت وحی نازل ہوئی کہ اے موسیٰ میں اس شخص کے حال پر تجھ سے کہیں زیادہ مہربان ہوں۔ لیکن بات صرف اتنی سی ہے کہ وہ دُعا تو مجھ سے کرتا ہے مگر دل اس کا بکریوں میں پھنسا رہتا ہے اور میں تو اس شخص کی دعا قبول کرتا ہوں جس کا دل بھی میری طرف رجوع ہو۔ اِنَّ اللّٰہَ یَنظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ۔ بے شک اللہ تبارک وتعالٰے تمھارے دِلوں کو دیکھتا ہے صورتوں کو نہیں دیکھتا۔

ایک منافق کا ایک بزرگ کے قتل کرنیکا عزم کرنا

حضرت امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک منافق کے ساتھ ایک ویرانے اور اُجڑے ہوئے مقام میں تشریف لے گئے وہاں آپ ایک درخت کے سائے میں سو گئے منافق نے اس موقع کو بڑا غنیمت جانا اور فوراً ہی حضرت زید

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دونوں مونڈھوں سے جکڑ کر باندھ دیا۔ اس کی اس حرکت سے آپ کی آنکھ کھل گئی تو آپ نے نہایت ہی اطمینان سے کہا بھئی تو یہ کیا کر رہا ہے؟ منافق نے تیور بدل کر کہا کہ آج تجھے قتل کرنا چاہتا ہوں۔ صرف اس جرم میں کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے۔ سیدنا حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیکسی و بےبسی کی حالت اور قاتل کی صورت دیکھ کر گھبرا جاتے اور صدق دل سے باآواز بلند فرماتے ہیں۔ یَا رَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ۔ یعنی اے رحمٰن میری مدد کر اور میری مدد کو پہنچ۔ اس دعا اور پکار کا اثر یہ ہوا کہ دفعتاً منافق کے کانوں میں ایک دہشت ناک آواز آئی کہ اے موذی خبردار اس کو قتل نہ کر۔ منافق اس ہولناک آواز کو سن کر گھبرا گیا فوراً آپ کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ جب کسی کو نہ پایا تو خیال کیا یہ میرا وہم ہے۔ پھر حضرت زید کی طرف قتل کرنے کو بڑھا۔ دوسری مرتبہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پکارا یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔ آپ کا یہ پکارنا ہی تھا کہ پھر ایک ہیبت ناک آواز آئی جو پہلے سے زیادہ قریب معلوم ہوتی تھی کہ اے دغاباز منافق خبردار

تو زید کو ہلاک نہ کرنا۔ منافق دوبارہ آپ کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا مگر کسی کو نہ پایا۔ اب تیسری مرتبہ منافق نے پختہ ارادہ کرکے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کی غرض سے آگے بڑھا ہی تھا کہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر اپنے مولا کو صدق دل سے پکارا۔ تیسری مرتبہ پھر بڑی ہولناک اور مہیب آواز آئی کہ اے مردود خبردار میں آ گیا۔ اس مہیب آواز کے سنتے ہی منافق نے دیکھا کہ ایک شخص جس کے ہاتھ میں ایک زبردست بڑا حربہ ہے۔ میرے قریب آ پہنچا ہے۔ غرضیکہ اس آنے والے نے فوراً اس منافق مردود کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کو قتل کرنے کے بعد ہی حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشکیں کھول دیں۔ حضرت زید کو اس شخص کی فوری امداد سے تعجب ہوا۔ اور دریافت کیا کہ یا حضرت آپ کون ہیں؟ جواب دیا کہ میں جبرئیل ہوں۔ جس وقت تم نے پہلی بار اپنے خدائے رحیم و کریم کو پکارا تھا، اس وقت میں سدرۃ المنتہٰی کے قریب تھا دوسری بار جب تم نے پکارا تو میں آسمانِ دنیا تک پہنچ چکا تھا۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

تمہاری تیسری پکاریں میں یہاں تک پہنچ گیا اور اس ظالم منافق کو قتل کر کے جہنم واصل کیا۔ سچ ہے۔ شعر

پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

طریقۂ آدابِ دُعا

۱۔ طہارتِ جسم اور باوضو ہونا۔

۲۔ دُعا کرتے وقت قبلہ رُو اور دوزانو ہو کر مؤدب بیٹھنا۔

۳۔ دونوں ہاتھوں کا آسمان کی جانب بلند کرنا لیکن مونڈھوں سے اونچے نہ ہوں بلکہ برابر ہوں۔

۴۔ دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھنا یعنی مٹھیاں بند نہ رکھے اور نہ ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھے۔

۵۔ دونوں ہاتھوں کے گٹے کا کھلا رکھنا یعنی آستین وغیرہ سے ڈھکے نہ رہیں۔

۶۔ دُعا کرتے وقت آسمان کی طرف نظر نہ کرے بلکہ ہاتھوں پر نظر رکھے۔

۷۔ دُعا کے اول و آخر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنا خواہ عربی زبان میں ہو یا اپنی مادری زبان میں۔ دُعا میں تکرار کرے۔ کم از کم دُعا کے الفاظ کو تین بار دہرانا چاہئے۔

۸۔ دُعا کے اوّل و آخر میں حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا قبولیت دُعا کے لئے بہت ضروری ہے ناجائز اور ممنوع کاموں کے لئے دعا نہ کرے۔

۹۔ دُعاؤں میں وہ دُعا اختیار کرنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

۱۰۔ دُعا میں آواز کو پست رکھے۔ کیونکہ ادب یہ ہے کہ اپنے مولا کے سامنے آہستہ کلام کرے۔

۱۱۔ دُعا میں اول اپنے نفس کے لئے دُعا کرے پھر تمام مسلمان بھائیوں کے لئے اور اپنے ماں باپ کے واسطے۔

۱۲۔ دُعا نہایت خلوص و رغبت عجز و انکساری اور گہرائی دل سے کرنا چاہئے۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

سے قبولیتِ دُعا کا یقین رکھتے ہوئے دُعا مانگو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلنے والے دل کی دُعا قبول نہیں کرتا۔

۱۳۔ دُعا میں اللہ تعالےٰ کے اَسمَاءِ حُسنیٰ۔ اس کے پیارے حبیب اور اس کے نیک و برگزیدہ بندوں کا توسّل کرنا افضل و احسن ہے اور دُعا کے مقبولیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اکثر و بیشتر لوگ ایسے بھی پیدا ہوگئے ہیں جو وسیلہ پکڑنے کی مخالفت کرتے ہیں لہٰذا وہ اپنی بدعقیدگی کو ان احادیث مبارکہ پر غور فرما کر دور کریں۔

ترمذی میں عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول مکرم نبیِ معظّم صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالی میں ایک نابینا حاضر ہوئے اور حضور مبارک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی۔ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ دُعا فرمائیے کہ میری آنکھیں درست ہوجائیں اور میں بینا ہو جاؤں۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی درخواست پر خود دعا نہ فرمائی بلکہ حکم دیا کہ تو اچھی طرح وضو کر کے یوں دُعا کر:

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پیش کرتا ہوں۔

اسی طرح ایک اور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ بارش کی قلت کے باعثِ سیّدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طلب بارش کی دُعا میں یہ الفاظ ادا فرمائے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔ یعنی اے اللہ ہم اپنے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے تیری بارگاہ عالی میں اپنی دُعا پیش کرتے ہیں۔

خلوصِ قلب سے دُعا

حضرت اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو خلوص دِل سے یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے اور جو بندۂ خدا تین مرتبہ یہ کلمات کہتا ہے تو وہ فرشتہ جو اس کے لئے مقرر کیا گیا ہے، وہ کہتا ہے کہ اے بندۂ خدا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیری طرف متوجہ ہے جو کچھ اس سے مانگنا ہے مانگ لے۔ چنانچہ حاکم سے روایت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن۔ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن کہہ رہا تھا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا اے شخص! اللہ تعالیٰ سے جو مانگنا ہے مانگ۔ وہ اس وقت تیرے حال پر متوجہ ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ دُعا ایک ایسی چیز ہے جو اُن بلاؤں کے لئے بھی مفید ہوتی ہے جو ابھی نازل بھی نہیں ہوئی ہیں اور ان بلاؤں میں بھی مفید پڑتی ہے جن میں انسان مبتلا ہے۔ خدا کے بندو! دُعا کو لازم جانو۔ اس حدیث شریف کو ترمذی نے نقل کیا ہے۔

قید سے رہائی

جس زمانے میں حجاج حاکم تھا اس نے اللہ کے نیک بندوں پر بڑا ظلم و ستم روا رکھا تھا۔ ایک مرتبہ اس نے ایک نہایت شریف اور معزز شخص کو اپنے دربار میں بلایا اور حکم دیا کہ اس شخص کو قید خانے میں لے جاکر پا بہ زنجیر رکھا جائے، جب

یہ بزرگ جیل خانے میں لائے گئے تو داروغہ جیل نے اُن کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔ اس وقت جب ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں زنجیریں ڈال دی گئیں اور پابجولاں کردیا گیا اس شخص نے آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر کہا۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔ داروغہ جیل دوسرے دن صبح آکر دیکھتا ہے کہ جیل کا دروازہ کھلا اور بیڑیاں ٹوٹی ہوئی پڑی ہیں اور قیدی غائب ہے۔ ہرچند تلاش کیا لیکن پتہ نہ چلا۔ لرزتا کانپتا حجاج کے دربار میں حاضر ہوکر خبر دی کہ قیدی بیڑیاں توڑ کر فرار ہوگیا ہے۔ حجاج کو سخت تعجب ہوا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ایک قیدی بیڑیاں توڑ کر جیل سے نکل بھاگے۔ حیران و پریشان اور غصے ہوکر دریافت کیا کہ قید خانے میں داخل ہوتے وقت اس نے کچھ کہا تھا؟ داروغہ جیل نے عرض کیا کہ اے امیر! جب میں نے اس کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال رہا تھا تو اس قیدی نے آسمان کی طرف منہ کرکے یہ کلمات پڑھے تھے یعنی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ۔ حجاج نے یہ سُنتے ہی کہا بیشک اس قیدی کو انہیں

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

کلمات کی برکت نے رہائی دلائی ہے ۔

محبوبۂ محبوبِ خدا حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تم جانتی ہو کہ اللہ نے مجھے ایک ایسے اسمِ اعظم کی خبر دی ہے کہ جب اس اسم کے ساتھ دُعا کی جاتی ہے تو بارگاہِ الٰہی میں فوراً شرفِ قبولیت کو پہنچتی ہے۔ بی بی عائشہ نے عرض کیا حضور وہ اسم مبارک مجھے ضرور بتلائیے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ وہ تمھیں بتلانا مناسب نہیں۔ بی بی عائشہ یہ فرماتی ہیں کہ میں یہ سُن کر کھڑی ہو گئی اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی جناب میں یوں عرض کیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْكَ الرَّحِیْمَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ ۝

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا سُن کر مسکرا دیئے اور فرمایا وہ اسم انھیں اسماء میں ہے جس کے ساتھ میں دُعا مانگتا ہوں

ایک خطرناک سانپ اور ایک مریض

اسماءِ حسنیٰ میں رب تبارک و تعالیٰ نے عجیب برکت و

تاثیر عطا فرمائی ہے۔ اگر انسان سچی محبت و خلوصِ دل کے ساتھ پڑھے تو بڑی سے بڑی مصیبت و دشواریاں دور ہو سکتی ہیں اور ہر ناممکن ممکن ہو سکتا ہے شرط یہ ہے کہ شعر

درِ کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا جو مانگنے کا طریقہ ہے اُس طرح مانگے

قدرتِ الٰہی کا تماشا

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے پاؤں میں ایک ہڈی پیوست ہو گئی جس کے باعث مجھے اس قدر درد اور تکلیف تھی کہ مجھے چین نہیں ملتا تھا اور ہر دم بیقرار رہتا تھا ہڈی نکالنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ نہ نکلی۔ میں اِسی درد و شدّت تکلیف کی حالت میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور اپنے رب سے گڑگڑا کر اس کے اسماءِ حسنیٰ کا واسطہ دے کر اس درد اور تکلیف سے نجات پانے کے لئے دُعائیں کرتا ہوا سو گیا۔ کچھ دیر کے بعد میرے پاؤں میں حرکت پیدا ہوئی اور میری نیند ختم ہو گئی۔ میں خواب سے بیدار ہو گیا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ ایک کالا سانپ میرے پاؤں کے زخم کو چوس رہا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اور پیپ و لہو کی کُلیاں مُنہ بھر بھر کر پھینکتا جاتا ہے۔ وہ سانپ اِسی عمل میں مصروف رہا میں بھی آرام و اطمینان کے ساتھ اِسماءِ حُسنیٰ کی برکت و تاثیر اور اپنے رَب کی قدرت و حکمت کا کرشمہ دیکھتا رہا۔ تھوڑی دیر میں اس نے میرے پاؤں سے ہڈی نکال کر پھینک دیا اور غائب ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس اذیت و تکلیف سے نجات فرمائی۔ میں اپنے رَب کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے کہ میرے خالق و مالک نے ایک موذی سانپ کے ذریعہ میرا علاج کرادیا اور مجھے شدید تکلیف سے نجات مِلی۔

مندرجۂ ذیل وقتوں اور موقعوں میں دعائیں مقبول ہوتی ہیں

۱۔ جمعہ کی رات اور دن۔ یہ ایسا مبارک و مقدس دن ہے کہ جس کے لئے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سَیِّدُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ: یعنی سب دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جمعہ کی رات اور دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اور یہ وہ مبارک گھنٹے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے ہر ساعت

میں چھ لاکھ بندگانِ گنہگار کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں دُعا مانگنے والے کی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ وہ مبارک ساعت امام کا خطبے کے لئے ممبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے پورا ہونے تک ہے۔

۲۔ رمضان شریف کا پورا مہینہ۔ خاص کر اس مہینے میں ایک بڑی مقدّس و مبارک رات ہے جس کو شب قدر کہتے ہیں اس مبارک رات میں درخت بھی سر بہ سجدہ ہوتے ہیں۔ اس رات میں صرف بیدار رہنا ہی بڑی فضیلت و انعام کا باعث ہے۔ اس مقدّس شب کی دُعا دریائے رحمت الٰہی کو جوش میں لے آنے کے لئے نہایت ہی پُر اثر ہوتی ہے۔ احادیث میں اس کی بڑی فضیلتیں آئی ہیں۔

۳۔ ہر شب کا نصف حصّہ یعنی تہجّد کا وقت بڑا ہی قبولیت کا وقت ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر شب کی تہائی رات میں اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اپنے بندوں کو پکار پکار کر کہتا ہے کہ ہے کوئی جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو عطا کروں۔ ہے کوئی جو مجھ سے بخشش چاہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اور میں اسے بخش دوں۔ اسی طرح وہ کردگارِ عالم صبح صادق تک
فرماتا رہتا ہے۔ جو اہل اللہ کہ بیدار رہتے ہیں وہ اس مبارک اور
سہانے وقت کا مزہ لوٹتے ہیں شعر

گرم ہیں ان کی ہماری صحبتیں محمودؔ صبح کے دامن میں سوز و ساز ہے

۴۔ اذان ہونے کے بعد ۵۔ اذان اور تکبیر کے درمیان
۶۔ فرض نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی فوراً ۷۔ قرآن پاک کی
تلاوت کے بعد ۸۔ پورا ختم قرآن کے بعد۔ ۹۔ آبِ زمزم پینے
کے وقت۔ ۱۰۔ قریب المرگ انسان کے قریب۔ اس لئے کہ
اس مرنے والے کے پاس ملائکہ رہتے ہیں وہ دعا پر آمین آمین کہتے
ہیں۔ ۱۱۔ مسلمانوں کے اجتماع کے موقع پر یعنی جمعہ۔ عیدین
عرفات و مجالسِ ذکرِ خیر کے موقع پر (۱۲) نماز کی تکبیر ہونے کے
وقت (۱۳) نزول بارش کے وقت (۱۴) خانہ کعبہ دیکھنے کی حالت
میں نظر پڑتے ہی دعا مانگنا سریع الاثر ہے (۱۵) جہاد فی سبیل اللہ
میں کافروں اور مسلمانوں کے مصروف جنگ کے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن و حدیث شریف کی مؤثر و مقبول دعائیں

بسم اللہ شریف کے فضائل احادیث صحیحہ میں بیحد و بیشمار
ہیں۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے اس کو پڑھنا باعثِ برکت ہے
رسول مکرم نبیِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ہر وہ
کام جو کہ شروع کیا جائے اور اس کے آغاز کرنے سے قبل اللہ
کا نام لیا جائے، اس کی حمد و ثنا نہ کی جائے وہ دُم بریدہ یعنی
کامل نہ ہوگا۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ ہر کام شروع کرنے سے
پہلے اس کو پڑھ لیا کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں تین نام
ارشاد فرمائے ہیں۔ اوّل اللہ۔ دوّم رحمٰن۔ سوّم رحیم۔ یہ صرف
اس لئے کہ میرا بندہ کوئی کام خواہ دین کا ہو یا دنیا کا جب شروع
کرے تو ان ناموں سے شروع کرے۔ اس لئے یہ تینوں اسمائے
متبرکہ ہر کام کی درستی و بھلائی پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تبارک
تعالیٰ نے اپنے چار برگزیدہ پیغمبروں کو بسم اللہ شریف سے معزز و

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مکرم فرمایا۔ اول بسم اللہ شریف سیدنا حضرت آدم علیہ السّلام پر نازل ہوئی تو آپ کی اولاد کو ایسا عروج نصیب ہوا کہ اس نے ساری دنیا کو گھیر کر اپنے قبضہ میں کرلیا۔ اُن کے بعد یہ بسم اللہ شریف سیدنا حضرت نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی تو آپ نے ایک بہت بڑے طوفان سے نجات پائی یعنی جب طوفان آیا تو سیدنا نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے اور غرق ہونے کے خوف اور سلامتی سے پار لگنے کے لئے آپ نے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا کہہ کر کشتی کو رواں کیا۔ پس اِس نام کی برکت سے آپ کی کشتی طوفان سے محفوظ رہی اور ٹھکانے لگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب حضرت نوح علیہ السّلام صرف آدھی بسم اللہ پڑھ کر اپنی کشتی کو اتنے بڑے طوفان سے بچائے گئے تو میرے بھائیو اور دوستو غور کرنے کا مقام ہے کہ جو شخص کہ پوری اور ساری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا وہ کیونکر سعادتِ دارین سے محروم رہ سکتا ہے۔

سیدنا حضرت نوح علیہ السّلام کے بعد اللہ تبارک و تعالےٰ نے چاہا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اربعہ عناصر کی حکومت سے مالامال کریں تو جبرئیل علیہ السّلام کو حکم دیا کہ وہ مبارک اور بزرگ انگوٹھی

جو مثل ستارے کے درخشاں ہے لے جاکر حضرت سلیمان کو دے کہ وہ اس انگوٹھی کی برکت سے تمام روئے زمین پر خلافت کرے۔ بحکم خداوندی حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے اُس انگشتری کو نہایت احترام کے ساتھ لاکر حضرت سلیمان علیہ السّلام کے حوالہ کیا۔ آپ نے اس ہدیۂ مبارک کو آنکھوں سے لگایا اور سجدۂ شکر بجالائے اور اس انگوٹھی کی برکت سے آپ نے تمام روئے زمین پر قبضہ کرکے تمام جن و انس طیور و ہوا پر حکومت کی۔ یہ انگوٹھی ستائیسویں تاریخ رمضان المبارک کو جمعہ کے دن آپ کو ملی اس انگوٹھی میں تین سطریں بخط نور تحریر تھیں۔ پہلی سطر میں بسم اللہ۔ دوسری میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ تیسری میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ جب حضرت سلیمان علیہ السّلام نے وفات پائی تو وہ انگوٹھی بھی دنیا سے اُٹھ گئی آپ کے بعد پوری مکمل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی جس کی برکت سے آپ کی ساری اُمت سرفراز و ممتاز، مکرم و معظم ہوئی اور ہر مسلمان مرد اور عورت کے دلوں پر بسم اللہ شریف نقش ہوگئی جو ہر موقعہ پر اپنی برکتوں سے مالامال کرتی رہتی ہے پس ہر مسلمان کو لازم ہے کہ ہر آن ہر لمحہ بِسْمِ اللّٰہ شریف کا ورد کرتا رہے۔ یہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat -- www.tareeqat.com

بڑی برکت وراحت والی نعمت ہے (زہرۃ الرّیاض)

بسم اللہ شریف کی فضیلت میں چند حدیث شریف کے مضمون

حدیث شریف :۔ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آسمانوں کو زینت دی ستاروں سے ۔ زمین کو درختوں سے ۔ فرشتوں کو جبرئیل سے ۔ جنّت کو حُور و قصُور سے ۔ نبیوں کو محمد سے (صلی اللہ علیہ وسلم) دنوں کو روز جمعہ سے راتوں کو لیلۃ القدر سے مہینوں کو ماہ رمضان سے ۔ مسجدوں کو خانہ کعبہ سے ۔ کتابوں کو قرآن پاک سے ۔ قرآن کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے ۔

حدیث شریف :۔ فرمایا حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کا نام اپنے نیک بندوں میں لکھتا ہے اور وہ بری ہو گا کفر ونفاق سے ۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص خوشخط اور بنا کر صرف اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے خیال سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہ بخش دیتا ہے ۔

حدیث شریف :۔ فرمایا نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جب تم کسی

جلسہ میں بیٹھو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہہ لیا کرو تو اللہ تبارک وتعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر کردے گا جو لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے روکے گا ۔

حدیث شریف :۔ فرمایا رسولِ مکرّم نبی معظّم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص گھر سے باہر جانے کا قصد کرتا ہے یا باہر سے گھر میں آنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس شخص کے ہمراہ شیطان بھی ہو لیتا ہے ۔ مگر جب کوئی شخص گھر سے نکلتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ لیتا ہے تو شیطان بھاگتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا ٹھکانا اس کے ساتھ نہیں ہو سکتا ۔ اسی طرح جو شخص کھانا کھاتے وقت یا پانی پیتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر کھانا پینا شروع کرتا ہے تو شیطان مایوس ہو کر یہ کہتا ہوا بھاگتا ہے کہ افسوس میرا کھانا پینا بھی اس کے یہاں نہیں ہے ۔ لہٰذا ہر مسلمان مرد و عورت کو لازم ہے کہ ہر وقت کھاتے پیتے ۔ اُٹھتے بیٹھتے ۔ چلتے پھرتے ، پاخانہ پیشاب خانے یا غسل خانے اور اپنی بیوی کے پاس جانے سے پیشتر بسم اللہ شریف پڑھ لے گا تو شیطان کے دخل اور شر سے محفوظ رہے گا ۔ لیکن کسی ناجائز اور حرام کام کے وقت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

بسم اللہ شریف پڑھے گا تو سخت گنہگار ہوگا۔

(خلاصۃ الحقائق وزہرۃ الریاض وتفسیر کبیر)

فضائل واعمال سورۂ فاتحہ

قرآن مجید کی ابتداء سورۂ فاتحہ یعنی الحمد سے ہوتی ہے۔
اس سورۂ مبارکہ کی فضیلت احادیث شریف میں بکثرت آئی ہے۔
اس سورۂ مبارکہ کے مختلف نام ہیں جن سے اس کی بزرگی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر ایک مسلمان اس سورت کو اچھی طرح ذہن نشین کرلے اور سمجھ لے تو دعا کی حقیقت اس پر اچھی طرح عیاں ہو جائے۔ سورۂ فاتحہ میں ہمیں سب سے پہلے یہ سکھایا گیا ہے کہ استعانت کی درخواست جناب باری تعالیٰ ہی سے کرنی چاہیئے اور جب کوئی دُعا کرنی ہو تو پہلے کثرت سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد کرو پھر اس کو اپنی دعاؤں میں مخاطب کرکے اپنا دامن اس رحمٰن ورحیم وکریم داتا کے آگے پھیلادو اور مانگ لو جو کچھ بھی مانگنا ہو۔ شعر

ادب سے عجز سے جو چاہو مانگ لو اس سے
کمی ہے کونسی اللہ کے خزانے میں

غرضیکہ قرآن کریم کی یہ وہ مقدس سورت ہے جو تمام سورتوں سے فضیلت میں بہتر و برتر افضل واعلیٰ ہے۔ اس کا پہلا نام سورۂ فاتحہ ہے اس لئے کہ یہ سورت فضائلِ علوم کی مبداء ہے۔ اس کا دوسرا نام سورۂ الحمد ہے کیونکہ اس سورت کی ابتداء حمد سے واقع ہے۔ تیسرا نام سورۂ شکر ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ حمد اور شکر کی بنیاد ہے چوتھا نام سورۃ الکنز ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ سے روایت ہے کہ سورۂ فاتحہ عرش کے خزانے کے نیچے سے اتری ہے، پانچواں نام اس کا سورۃ المناجات ہے۔ اس لئے کہ بندگان خدا نماز کی حالت میں اس صورت کے ساتھ اپنے رب سے مناجات کیا کرتے ہیں۔ چھٹا نام التفویض ہے کیونکہ اس صورت میں ارشاد ہے کہ استعانت کی درخواست خدا ہی سے کرنا چاہیئے۔ ساتواں نام سورۃ صلوٰۃ ہے۔ کیونکہ نماز میں اس صورت کا پڑھنا ضروری ہے۔ اس سورۂ مقدسہ کے نام اور بھی ہیں جو آپ کو بڑی کتابوں میں ملیں گے۔ میں نے مجمل طور پر چند نام پیش کردیئے ہیں، ہاں اس سورۂ مبارکہ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ ہر مرض اور بیماری کے لئے شفا اور سریع التاثیر ہے۔ چنانچہ حدیث صحیحہ میں وارد ہے کہ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اَنَّہٗ تِحَۃٌ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یعنی سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے

خواص سورۂ فاتحہ

سیدنا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ سورۂ فاتحہ کو چالیس ۴۰ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے منہ پر چھینٹا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔ اسی طرح اگر صبح کو سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس ۴۱ بار پڑھ کر درد چشم پر دم کرے تو درد رفع ہو جا
اس سورۂ شریفہ کو مشک و گلاب سے چینی کی طشتری میں لکھ کر پرانے بیمار کو چالیس ۴۰ دن تک پلانا بے حد مفید ہے بیماری دور ہو جاتی ہے ہر قسم کے درد کے لئے سات ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی بہت مفید ہے۔

اگر کسی کو بواسیر کی شکایت ہو تو اس کو چاہیئے کہ نماز فجر کی سنّت اور فجر کے درمیان متواتر اکتالیس روز تک سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح تین چلے تک کرنے سے بواسیر کا نام و نشان اڑ جائے گا۔ حضرت داتا گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو اکثر و بیشتر مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔

حضرت داتا گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت ہی مجرّب اور

آزمودہ یہ بھی عمل ہے کہ جو شخص درد چشم یا آشوب چشم کے لئے دس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر درد کی جگہ پر لعاب لگا کر دم کر دے تو انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر فائدہ ہو جائے گا۔

سورۂ الم نشرح

چینی کی سفید صاف پلیٹ پر الم نشرح کی پوری سورۃ زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھ کر پلائیں انشاء اللہ تعالےٰ پتھری چور چور ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اس سورۂ شریف کو لکھ کر گٹھیا کے مریض کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دیں انشاء اللہ افاقہ ہو گا۔

سورۂ قریش

اگر کسی موقع پر ناگہانی آفت یا نقصان کا خطرہ ہو تو مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے سورۂ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پوری آخر تک کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ ہر نقصان اور مضرت سے اماں ملے گی یہ عمل آزمودہ اور مجرب ہے۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دیگر:- درد گردہ کے مریض کو سورۂ قریش سات مرتبہ اور آخر میں تین بار درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ درد رفع ہو جائے گا۔

دیگر:- اگر کسی نے کسی کو زہر کھلا دیا یا اس نے خود غلطی سے کھا لیا ہو۔ کسی کو دل کی بیماری ہو یعنی اختلاج قلب یا کسی کو نسیان یعنی بھولنے کی بیماری ہو یا کم عقل ہو تو چینی کی سفید صاف پلیٹ پر زعفران، گلاب کے پانی سے لکھ کر چالیس دن برابر پلائیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔

دیگر- کھانے پر ایک بار پڑھ کر دم کرنے سے کھانے کی مضرّت و نقصان سے محفوظ رہے گا اور کھانے میں خیر و برکت بھی ہو گی۔ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ کوثر کے فوائد

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ کی پوری سورہ ایک ہزار مرتبہ اور ایک ہزار بار درود شریف خلوص دل سے پڑھ کر باوضو شب جمعہ میں یہ عمل کر کے سو جائے۔ انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

سے مشرف ہو گا۔

دیگر:- جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ہم دشمن پر غالب رہیں اس کو چاہیئے سورۂ کوثر لکھ کر بشکل تعویذ گلے میں ڈال لے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اُس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

دیگر:- اگر کوئی شخص اولاد سے محروم ہے اس کو چاہیئے کہ ہر روز تین مہینے تک بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ سورۂ کوثر مع درود اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ناغہ نہ ہونے پائے۔ انشاء اللہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

دیگر:- جس گھر میں جادو کیا گیا ہو، اس گھر میں مغرب کی نماز کے بعد بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور پانی دَم کر کے در و دیوار پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ جادو ختم ہو جائے گا اور یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ جادو گھر میں کہاں دفن ہے۔

صاحبِ اولاد ہونے کی دُعا

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○ یعنی اے میرے پروردگار اپنی بارگاہ
کرم سے مجھ کو نیک اولاد مرحمت فرما بیشک تو ہی دُعا کا سننے والا
ہے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ ہر نماز
کے بعد گیارہ مرتبہ برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی
نصیب ہوگی۔ دُعا خلوص اور گہرائی دل سے مانگنا ضروری ہے

یہ دعا صبح کو طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِکْنَا
بِذُنُوْبِنَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمکو آج معافی
دی اور ہمارے گناہوں نے ہمکو ہلاک نہیں کیا۔

غروبِ آفتاب کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَهَارِکَ وَ
اَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ یعنی اے اللہ تیری رات کے
آنے کا اور تیرے دن کے جانے کا وقت اور تیرے مانگنے والوں
والوں کی پکار کا ہے۔ میرے خالق میرے مالک میری مغفرت

فرما دے۔

یہ دُعا مکان میں داخل ہوتے وقت پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا
تَوَکَّلْنَا ○ یعنی یا اللہ مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اور خیر گھر
کے اندر داخل ہونے کی اور باہر نکلنے کی۔ اے اللہ ہم تیرے
نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ باہر
نکلتے ہیں اور ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کر لیا۔

یہ دُعا گھر سے باہر نکلتے وقت پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ یعنی میں نے اللہ تعالےٰ
کے نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر لیا۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۝

دعا دافعِ رنج و غم

نماز سے فارغ ہو کر اپنا داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ۝

نوٹ:۔ مندرجہ بالا دعا کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر اپنا داہنا دست مبارک سرِ اقدس پر پھیرتے اور پڑھتے تھے۔

ہر بلا و شر سے حفاظت کیلئے

روزانہ بعد نماز فجر کے گیارہ مرتبہ سورۂ قریش یعنی لِاِیْلٰفِ اوّل آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا نہایت مفید ہے۔ اگر بہت زیادہ بلا و مصیبت میں گھرا

ہے تو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

بحری سفر میں کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ یعنی اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب غفور الرحیم ہے۔

خشکی میں سواری پر سفر کرنے کی دعا

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھ کر روانہ ہو انشاء اللہ سفر خطروں سے پاک رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ یعنی شکر ہے اللہ تبارک تعالیٰ کا اور پاکی ہے اس کی جس نے ہمارے قبضہ میں ہماری سواری کو دیا۔ ہم اس کو قابو میں کرنے کے قابل نہ تھے۔ ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ جانے والے ہیں۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دیگر۔ سفر میں ہر بلا و نقصان سے محفوظ رہنے
کے لئے یَاحَافِظُ یَاحفیظ۔ یَاسَلامُ کثرت سے
ورد میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں امن نصیب ہو
اور پریشانی دُور ہو۔

یہ دُعا سفر شروع کرنے کے بعد راہ میں پڑھے

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ
الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ
وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ

یعنی یا اللہ تو آسان کردے ہم پر اس سفر کو
اور کم کردے اس کی درازی کو۔ یا اللہ میں پناہ
چاہتا ہوں تیری۔ اس سفر کی مشقت و محنت
سے اور بری حالت دیکھنے سے اور گھر میں

واپس آکر بُری حالت مال میں اور مکان میں۔

نہایت مؤثر و مقبول دُعا

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے
کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو کبھی کوئی مشکل
پریشانی یا حاجت پیش آجائے تو وہ شخص وضو کرکے دو رکعت
نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، کے بعد درود شریف
پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ دُعا یہ
مندرجہ ذیل ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(از ترمذی)

صلوٰۃ تُنَجِّیْنَا

یہ درود بہت مشہور مجرب اور مقبول ہے اس کے پڑھنے سے بڑی بڑی برکات کا ظہور ہوا ہے۔ جو صاحب کسی حاجت کے لئے اس کو پڑھنا چاہیں ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر شروع کریں۔ شب جمعہ یا جمعہ کے دن پڑھیں تو بہت ہی باعث برکت ہے۔ اگر پوری تعداد یعنی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کے لئے کسی کے پاس وقت اور فرصت نہ ہو تو کوئی تعداد اپنے ذہن میں متعین کر لیں تب بھی انشاء العزیز خیر و برکت سے محروم نہ رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ:- اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر درود بھیج اور اس کے ذریعے تو ہمیں تمام خوف و ہراس اور مصیبتوں سے نجات دے دے۔ ہماری سب حاجتوں کو پورا فرمادے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک و صاف کر دے۔ ہمیں اپنے نزدیک اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے سرفراز فرمادے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے بعد تمام بھلائیوں سے نواز دے۔ بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں

اس کو چاہیئے کہ اجوائن۔ کالی مرچ پر دوشنبہ کے دن چالیس مرتبہ سورۃ والشمس پڑھے اور ہر دفعہ سورت شروع کرنے سے پہلے اور آخر میں تین تین بار درود شریف ضرور پڑھے۔ پھر یہ دم کی ہوئی اجوائن اور کالی مرچ حمل کے ابتداء سے بچے کے دودھ چھڑانے تک ہر روز عورت مذکور کھایا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے زندہ رہیں گے۔

(از ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ)

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi-ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مال وخزانہ کا محفوظ ہونا

مال اور خزانہ دفن کرتے وقت سورۂ وَالْعَصْر کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ مال وخزانہ ہر خطرے سے محفوظ رہتا ہے۔

دُعا برائے آسانیِ وِلادت

یا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا ۔ فلاں بنت فلاں انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہوگی۔ درد زہ کی تکلیف دور ہوگی ۔ مندرجہ بالا عبارت کو لکھ کر ران میں یا کمر میں باندیں اور پانی پر دم کرکے پلائیں ۔

دیگر:

برائے دردزہ

سیدنا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت دردِزہ شروع ہو تو سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص معوذتین اور اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ اور یہ دُعا

لکھ کر پانی میں گھول کر پلائی جائے۔ دُعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ مِمَّا فِيْ بَطْنِهَا مِنْ وَّلَدِهَا خَلَاصًا فِيْ عَاقِبَتِهٖ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ عمل نہایت مجرب اور زود اثر ہے۔

بچھو کے کاٹنے کی تکلیف رفع کرنا

سورۂ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ سورۃ الفلق سورۃ النّاس سات سات بار پڑھ کر دم کرنا مسنون ہے اور بچھو کے کاٹے پر نمک کا پانی دم کرکے ڈالنا بھی مفید ہے۔

دین و دنیا کی بھلائی عذابِ جہنم سے بچنے کی مقبول و مؤثر دُعا

ہر نماز کے بعد آخر میں ہر وقت دُعا میں تین بار پڑھنا چاہیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ : اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی نصیب فرما اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مغفرت مانگنے کی دُعا

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ یعنی اے بارِ الٰہا! ہم نے تیرے احکام کو سن لیا اور مان لیا۔ اے رب ہمارے! تیری ہی مغفرت کے ہم امیدوار ہیں اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

دشمنوں پر فتحیاب ہونے کی دُعا

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اے رب ہمارے! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور نافرمانوں کی جماعت پر ہم کو فتح عطا فرما۔

گناہوں کی معافی اور دشمنوں پر غالب آنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ یعنی

اے رب ہمارے! ہماری بھول چوک اور خطاؤں سے درگزر فرما اور اے خداوند قدوس! ہم سے پہلے لوگوں پر تو نے جیسا بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور جس بوجھ کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اُٹھوا اور ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا حامی ہے تو ان لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد کر جو کافر ہیں۔

مغفرت و رحم طلب کرنے کی دُعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ یعنی اے پروردگار! ہم نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اگر تو ہماری بخشش نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

ظالموں سے رہائی پانے کی دُعا

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ یعنی۔ اے ہمارے پالنے والے! ہم کو اس ظالموں کی بستی سے نکال اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حمایتی بنا اور ہمارے لئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اپنی جانب سے کوئی مددگار قائم کردے۔

اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ یعنی اے پروردگار عالم! ہم کو راہ راست پر لانے کے بعد ہمارے دل ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی جناب سے ہم کو رحمت عطا فرما یقیناً تو بڑا دینے والا ہے۔ خداوندا! تو یقیناً لوگوں کو ایک دن جمع کرے گا جس میں کچھ شبہ نہیں بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

باب مناجات منظوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میرے مرشدِ اعظم غوثِ زماں قیومِ دوراں حضرت مولانا شاہ ابوالخیر مجدّدی، فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد شیخ المشائخ حضرت شاہ محمد عمر صاحب مجدّدی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

نے بارگاہِ الٰہی میں مناجات پیش کی مندرجہ ذیل ہے۔

الٰہی بڑا میں گنہگار ہوں
نہایت گنہ میں گرفتار ہوں

مرے بخش سارے گنہ اے کریم ـــ کہ ہے وصف تیرا غفور و رحیم
اگرچہ ہوں نالائق بند گہر ـــ مجھے ان کی نسبت سے کر بہرہ ور
تصدق سے ان مرشدوں کے خدا ـــ مجھے بھی تو اس جمگھٹے میں مِلا
مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ ـــ مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ
مجھے میرے ماں باپ کو میرے نور ـــ دے فردوسِ اعلیٰ و حور و قصور
مرے اہل و اولاد پر رحم کر ـــ مجھے اُن سے پہنچا سرورِ نظر
مرے دوست احباب کو شاد رکھ ـــ دل اُن کا محبّت سے آباد رکھ
پلا جام الفت کا بھر کر مجھے ـــ ہمیشہ تو رکھ اپنے در پر مجھے
ذرا سا تو در کھول عرفان کا ـــ مزہ تاکہ پاؤں میں ایمان کا

دُعائیں عُمر کی تو، سب کر قبول
بحقِ رسول و بجاہِ بتول!

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مناجاتِ محمودؔ

عالم الغیب قادرِ مطلق
خوبیاں تیری خوب! تو برحق

اپنے آئینۂ کرم کو کریم
کیسے کہہ دوں کہ کھوتا ہے رحیم

مشرکوں پر تری عنایت ہے
کافروں پر بھی تیری رحمت ہے

ہم نے مانا کہ ہم بُھلا بیٹھے
تیرے فرمان سے ہوئے پیچھے

مٹے دنیا سے ہم ہوئے مدہوش
پھر بھی رحمت رہی تری ہمدوش

مانتے ہیں گنہگار ہیں ہم
جانتے ہیں کہ نابکار ہیں ہم

سب سے زیادہ ذلیل وخوار ہیں ہم
سب سے زیادہ سیاہ کار ہیں ہم

پھر بھی رحمت نے تیری اے مولیٰ
کسی حالت میں بھی نہیں چھوڑا

تیرے فضل وکرم کا کیا کہنا
تیرے لطفِ اتم کا کیا کہنا

بھول بیٹھے تجھے جو اے مولا
اُن کو بھی تو کبھی نہیں بھولا

معاف کردے مری خطاؤں کو
درگذر کردے کُل گناہوں کو

گو بُرا ہوں کہ یا بھلا جیسا
کچھ ہوں لیکن ہوں میں ترا بندہ

میرے مولا نہ دیکھ میری خطا
اس سے بڑھ کر کہیں ہے تیری عطا

نرغۂ کفر سے بچا یارب
راہِ حق پھر ہمیں دکھا یارب

بندگی کا ہمیں طریقہ بتا
زندگی کا ہمیں سلیقہ سکھا

یاالٰہی کھٹک بڑھا دل کی
یاالٰہی کلی کھلا دل کی

تفرقے جتنے ہیں مٹا یارب
دور ہو جائے اختلافِ مذاہب

کھول دے رحمتوں کے دروازے
جوڑ دے پھر یہ بکھرے شیرازے

تیرا در چھوڑ کر کہاں جائیں
سامنے کس کے ہاتھ پھیلائیں

کیا نہیں تیرے دستِ قدرت میں
کیا نہیں تیری شانِ رحمت میں

جس کی جھولی کو چاہے تو بھر دے
جس کو جو چاہے تو عطا کردے

سُن لے سُن لے مری دُعا یارب
بول بالا ہو دین کا یارب

رونقِ دین پھر بڑھے یارب
ظلمتِ کفر سب مٹے یارب

صدقِ صدیقؓ پھر اُبھر آئے
تیغِ فاروقؓ پھر چمک جائے

رنگ لائے حیائے عثمانیؓ
سینے ہو جائیں سب کے نورانی

بھیج دے پھر علیؓ سا شیرِ نر
جو کہ دنیا کو کردے زیروزبر

بچہ بچہ مجاہد ہو جائے
بڑھ کے خود سر کے سر کچل آئے

حال دنیا کا پھر بدل جائے
دَورِ ماضی کی پھر بہار آئے

کام بگڑے ہوئے سنور جائیں
جس طرف رُخ کریں فتح پائیں

میری اِک اور التجا سُن لے
اپنے پیاروں کی دل میں اُلفت دے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

سختیٔ موت ہو مری آساں — منزلِ قبر بھی ہو رشکِ جناں
باغِ طیبہ سے آئے ٹھنڈی ہوا — قبر میں سوؤں چین سے میں سدا
سامنے آئیں جب حبیبِ خدا — اُٹھ کے ہو جاؤں اُن پہ دل سے فدا
اک یہی آرزو ہے سینے میں — مِلے دو گز زمیں مدینے میں
دور ہو دل سے سب خیالِ غیر — یا الٰہی ہو خاتمہ بالخیر

بہ طفیلِ جنابِ آلِ رسولؐ
کر تو محمود کی دُعا مقبول

مناجات مقبول

اے ہمارے پالنے والے خدا — خوبیٔ دارین کر ہم کو عطا
کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا — اور عذابِ نار سے ہم کو بچا
ہم پہ یارب صبر کو تو ڈھال دے — ہم کو پورا صبر و استقلال دے
رکھ خداوندا ہمیں ثابت قدم — ہوں کبھی عاجز نہ بیدینوں سے ہم
اور مدد سے اپنی یا اللہ کر — ہم کو غالب کافروں کی قوم پر
اپنی رحمت سے تو اے ربّ العلا — کافروں کی قوم سے ہم کو چھڑا
کر ہماری تو مدد اور دے ظفر — ہم کو بیدینوں پر اور کفار پر

تو ہمارا مالک و مولا ہے تو — تیرے ہاتھوں ہے ہماری آبرو
میرے اُوپر رحم اے رحمٰن کر — کُل گناہوں سے مرے تو درگزر
مجھکو یہ توفیق دے اے بے نیاز — کہ ہمیشہ ٹھیک رکھوں میں نماز
مجھکو تو پورا نمازی دے بنا — اور مری اولاد کو بھی اے خدا

کر دعا میری الٰہی مستجاب
بخش دینا مجھکو تو روزِ حساب

آرزوئے کرم

اے خدا تیری شانِ قدرت سے — اے خدا تیری شانِ رحمت سے
مجھکو اُمید کیوں نہ ہو ہر دم — ہے تو ہی میرا حامی و ہمدم
دور کر دے جہاں سے رنج و الم — ہر طرف چھائے تیرا ابرِ کرم
اُٹھے کالی گھٹا مدینے سے — سرِ مسلم پہ جھوم کر برسے
مئے دنیا چھڑا دے اے ساقی — مئے وحدت پلا دے اے ساقی
ایسی مئے سے ہمیں بچا ساقی — جس سے ہو جائے تو خفا ساقی
جس سے بندے ہوں تیرے دیوانے — جس کو پی کر ہوں تجھ سے بیگانے
کر دے برباد ایسے میخانے — توڑ دے ایسے گندے پیمانے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دور ہو دُور ایسی مئے نوشی | جس سے موٹی ہو نفس کی بوٹی
روک دے ساری مئے فروشی کو | روک دے ساری گندی روزی کو
پاک روزی کی دے ہمیں توفیق | تاکہ رحمت ہو تیری اپنے رفیق
ایسی مئے نوشیوں سے ہم کو بچا | جس سے شیطاں کا ہم پہ ہو غلبہ
جب کہ اسلام کی حکومت ہے | پھر یہ مئے نوشی کیوں سلامت ہے
جب دیا تو نے ہم کو پاکستان | اِن وَباؤں کا بھی مٹا دے نشان

دور ہو جائے ساری گندی فضا
یہی محمودؔ کی ہے تجھ سے دُعا

مناجات بدرگاہِ مجیبُ الدّعوات

اے خدا صدقہ کبریائی کا | صدقہ اُس نورِ مصطفائی کا
سیدھے رستے چلائیو ہم کو | پیچ و خم سے بچائیو ہم کو
مرتے دم غیب سے مدد کیجو | ساتھ ایمان کے اٹھا لیجو
جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ | لب پہ ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
دین و دُنیا میں آبرو دیجو | دونوں عالم میں سرخرو کیجو
کینہ دھو مومنوں کے سینے سے | سینے ہو جائیں پاک کینے سے

سب کو اِک راہِ حق دکھا یا رب | دور ہو اختلاف بیجا سب
دین ہو دینِ احمدی کل کا | ہو طریقہ محمدیؐ کل کا
ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب | بے مُرادوں کو کر مُراد نصیب
کل مریضوں کو تندرستی دے | ناتوانوں کے تن میں چُستی دے
بیوطن کو وطن میں پہنچا دے | قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے
کر غریبوں سے تنگدستی دُور | تنگدستوں سے فاقہ مستی دُور
رکھتے کثرت سے ہیں جو اہل و عیال | کر عطا اُن کو حسبِ حاجت مال
جو ہیں مظلوم اُن کی سُن فریاد | اور کر غمزدوں کے دل کو شاد
لے خبر بیکسوں غریبوں کی | مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دِل غمگین
سب کی پوری مُراد ہوں آمین!

دُعا

اَرحَمَ الرّٰحِمِین ہے نام تیرا | اَحکَمُ الحَاکِمِین ہے نام تیرا
تُو نے حاکم بنایا ہے جس کو | کاملِ ایمان کر عطا اُس کو
خُلقِ محمود کر عطا اس کو | شانِ مسعود کر عطا اُس کو

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اس کے ہاتھوں سے کام ہوں ایسے — جس سے اسلام کی ضیا پھیلے
فیصلہ اس کا عادلانہ ہو — معاملہ اس کا عارفانہ ہو
اس کا ہر کام والہانہ ہو — اس کا ہر عزم فاتحانہ ہو
نہ رہے ملک میں کوئی غدّار — کر دے کر دے انھیں بھی تو فنّار
ایک ہوں سب مہاجر و انصار — ملّتِ دین کو کریں بیدار

اتباع ہو ترے نبی کی نصیب
یہی محمود کی دعا ہے مجیب

مناجات

فضل کر یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے — سیدِ کونین شاہِ انبیا کے واسطے
یا الٰہ العالمین یہ عرض ہو میری قبول — استجب ہٰذا دعائی مصطفیٰ کے واسطے
دور کر رنجِ دلی ہے سخت دل کو بیکلی — اس شہِ صدیق اکبر باصفا کے واسطے
فضل کے ہاتھوں سے مجھکو میوۂ مقصد کھلا — اس عمر فاروقؓ عادل بے ریا کے واسطے
دو جہاں میں حضرتِ عثمان کی رو سے مجھے — مت خجل کیجو تو اس صاحب حیا کے واسطے
اے خداوندا یہی ہے تجھ سے میری التجا — ہووے حل مشکل مری مشکل کشا کے واسطے
بلبلِ باغِ مدینہ قرۃ العینِ رسول — یعنی بی بی فاطمہؓ خیر النساء کے واسطے

دے خوشی دل کو مرے سرسبز کر نخلِ مراد — اس جگر خستہ حسنؓ صاحب لوا کے واسطے
کون تجھ بن داد اس عاجز کی دیوے اے خدا — زود تر فریاد رس زین العباؓ کے واسطے
میں بہت حیران ہوں کر رحم کی مجھ پر نظر — باقرؓ و جعفرؓ علی موسیٰ رضاؓ کے واسطے
موسیٰؓ و کاظم تقیؓ و یا نقیؓ و عسکریؓ — اور امامِ مہدئ پیرِ ہدیٰ کے واسطے

یا الٰہی سب اٹھا لے درد و اندوہوں کے بوجھ
غوث الاعظمؓ پیر مرشد رہنما کے واسطے

الحیاء والایمان

چل رہی ہے الٰہی کیسی ہوا — اٹھ رہی ہے جہاں سے شرم و حیا
بیگمیں پھر رہی ہیں بے پردہ — کرتی پھرتی ہیں دین کو رسوا
فکرِ عقبیٰ انھیں نہ خوفِ خدا — کھاتی پھرتی ہیں پارکوں کی ہوا
کر عطا ان کو تو ہی شرم و حیا — ماری ماری پھریں نہ بے پردہ
ہائے کیسی بدل گئی یہ فضا — جو نہ دیکھا کبھی وہ اب دیکھا
مرد کی عقل پر پڑا پردہ — سر سے عورت کی اٹھ گیا پردہ
جو برائی کو روکنے آیا — وہ بھی خود کل برائیوں میں پڑا
خوب مسلم یہ تو نے رنگ بدلا — خوب مسلم یہ تو نے ڈھنگ بدلا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

شرم بھی تجھ پہ شرم کرتی ہے　　تیری حالت نہیں بدلتی ہے
پھر تجھی سے ہوں میں دعا کرتا　　پھر تجھی سے ہوں التجا کرتا
صدقہ اس صاحبِ شریعت کا　　صدقہ اُس صاحب ہدایت کا
چھینٹا پڑ جائے تیری رحمت کا　　ختم ہو جائے دور ذلّت کا
مجھ سے وہ کام لے مرے مولا　　یاالٰہی ہو جس میں تیری رضا

دلِ محمودؔ کی ہے یہی صدا
دور اُٹھ جائے بے حیائی کا

مناجات غلام امام شہید رحمۃ اللہ علیہ الہ آبادی

السّلام اے شاہِ شاہان السّلام　　السّلام اے جانِ جاناں السّلام
السّلام اے غمزدوں کے دستگیر　　السّلام اے ہادی روشن ضمیر
السّلام اے دردِ دل کے چارہ ساز　　السّلام اے خواجہ بیکس نواز
السّلام اے دوجہاں کے بادشاہ　　مجھ غریبِ خستہ پر بھی اِک نگاہ
چارہ سازِ بیکساں بیکس ہوں میں　　آرزومند درِ اقدس ہوں میں
رحم کر تو اے رحیم بیکساں　　چھوڑ کر یہ آستاں جاؤں کہاں
ہوں پیاسا شربتِ دیدار کا　　تجھ سوا ہے کون مجھ بیمار کا

گو بُرا ہوں یا بھلا جیسا ہوں میں　　سگ ترے در کا ہی کہلاتا ہوں میں
فکر رہتی ہے مجھے یہ روز و شب　　روزِ محشر ہوں گے سب جب دم طلب
کوئی اٹھا بادۂ وحدت سے مست　　کوئی اٹھا ساغرِ خلعت بدست
کوئی اپنے زُہد پر نازاں چلا　　کوئی اُٹھ کر جھاڑتا داماں چلا
یاں تو میں ہوں اور دلِ مایوس ہے　　شرم ہے اور حسرت و افسوس ہے
کون پوچھے گا مجھے سرکار میں　　ہاتھ خالی میں چلا دربار میں
ہاتھ خالی اس طرف جاتا ہوں میں　　اور تہی دستی سے شرماتا ہوں میں
عابدوں کے ساتھ کیونکر جاؤں میں　　رُو سیہ ہوں منہ کسے دکھلاؤں میں
باپ بیٹے کا نہ بیٹا باپ کا　　آسرا واں ہے تو بیشک آپ کا
دستگیرا دستگیری کیجئے　　آبرو میری وہاں رکھ لیجئے
سخت مشکل ہے کہ وقت جانکنی　　ہوتی ہے شیطان کو فکرِ رہزنی
کشمکش میں یاں تو اپنی جان ہے　　واں وہ دشمن۔ در پئے ایمان ہے
سخت طوفانِ بلا ہے نزعِ روح　　آپ اس طوفانِ اُمّت کے ہیں نوح
باپ، بیٹا، بھائی کام آتا نہیں　　ساتھ بیکس کے کوئی جاتا نہیں
ایسی مشکل میں خبر لیجے مری　　سیّدِ عالم مدد کیجئے مری
جب تباہی میں پڑے میرا جہاز　　مشکل آساں کیجئے بندہ نواز

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اس گھڑی بھی رحم آپ کا درکار ہے　　گر کرم کیجئے تو بیڑا پار ہے
دم نکل جائے وہ صورت دیکھ کر　　خاتمہ ہو آپ ہی کے نام پر
جس دم آئیں قبر میں منکر نکیر　　دستگیری کیجئے یا دستگیر
شکل اُن کی دیکھ کر مضطر نہ ہوں　　اور جمالِ دلربا پہچان لوں
دولتِ دیدار جس دم پاؤں میں　　قبر میں اُٹھ کر فدا ہو جاؤں میں
گرد پھر کر کبھی قربان ہوں　　اُس کفِ پا سے کبھی آنکھیں ملوں
حال میرا آپ سے مخفی نہیں　　شرحِ غم پھر کیا کہے اندوہگیں
ہاں طبیبِ مہرباں بیمار ہوں　　دردِ ہجراں سے بہت ناچار ہوں
آتشِ دوری جلاتی ہے مجھے　　اور تپِ ہجراں ستاتی ہے مجھے
ہجر میں ایسا نہ ہو یا شاہِ دیں　　ہند گا ہو جاؤں میں رزقِ زمیں
رحمتِ عالم خدا کے واسطے　　اپنے حسنِ دلربا کے واسطے
اہلِ بیتِ مجتبیٰ کے واسطے　　چار یارِ باصفا کے واسطے
آس مجھ رنجور کی مت توڑ دیئے　　تشنہ کو محروم یوں مت چھوڑیئے
ہجر میں اب تک جو گذری زندگی　　زندگی سے ہے مجھے شرمندگی
آستانے پر بُلا لیجے مجھے　　وصل کا ساغر پلا دیجے مجھے
رات دن ہوتا رہے بس برملا　　عمر بھر نظارہ اُس درگاہ کا

در کو تکتے تکتے ہو جاؤں ہلاک　　واں کی خاکِ پاک سے ملجائے خاک

مناجات

مالک الملک و حاکم دوسریٰ　　مہرباں کوئی بھی نہیں تجھ سا
تجھ سے بڑھ کر نہیں کوئی اے خدا　　تو ہی حاجت روا ہے ہم سب کا
تو نے احسان ہم پہ کیا، نہ کیا　　تو نے کیا کیا ہمیں کیا نہ عطا
نعمتوں کا تری اے رب ہم سے　　حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
کیوں نہ پھیلائے ہاتھ آگے ترے　　ہر امیر و فقیر و شاہ و گدا
تو ہی مشکل کشائے مشکل ہے　　نہیں کوئی کسی کا تیرے سوا
میرے ماں، باپ اور عزیزوں کو　　بخشدے۔ بخشدے مرے مولا
تیرے در سے مریض جائیں کہاں　　تیرے ہی پاس ہے جب اُنکی شفا
ہم کو گمراہی و بُرائی سے　　کون ہے جو بچائے تیرے سوا
اپنے پیارے حبیب کے صدقے　　مجھ کو یارب بنا لے تو اپنا
میری موت و حیات کے مالک　　تجھ پہ صدقے مری فنا و بقا
میری موت و حیات و ہستی کو　　رحمتوں سے سنوار دے اے خدا
تیرے در پر جھکی ہو میری جبیں　　آئے جس دم الٰہی میری قضا
مسکراتا ہوا میں رخصت ہوں　　دارِ دنیا سے جانبِ عقبیٰ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

کلمۂ لا الٰہ الا اللہ پڑھ کے دم توڑ دوں اے مولا
اُن کے قدموں کو چوم لوں اُٹھ کر قبر میں آئیں جب مرے آقا
کردے محمود کی خطائیں معاف
از طفیلِ شفیعِ روزِ جزا

مناجاتِ مقبول

یاالٰہی تری درگاہ میں آیا ہوں میں
حسرتیں چند ترے سامنے لایا ہوں میں

میں نہیں مانگتا تجھ سے مجھے یہ دے وہ دے
کام کا مجھ کو بنا کام کوئی مجھ سے لے

میری ہستی سے ہوں اظہار تری قدرت کے
میرے ہر کام ہوں آثار تری رحمت کے

مجھ کو جس راہ پہ تو ڈال دے بڑھتا جاؤں
کوہ بھی سامنے آجائے تو چڑھتا جاؤں

خودغرض میں نہ بنوں اپنے لئے کچھ نہ کروں
دوسروں کے لئے دنیا میں جیوں اور مروں

حاجتوں سے مری تو مجھ سے سوا واقف ہے
عالم الغیب ہے کس بات سے ناواقف ہے

تیری سرکار سے واپس نہیں جاتا کوئی
لازمی ہے تجھے مقبول کی بھی دلجوئی

مناجاتِ امداد بدرگاہِ ربّ العباد

اے خدا تو عالم و فرزانہ ہے — بندۂ عاصی سے کب بیگانہ ہے
واقفِ اسرار پنہانی ہے تو — کاشفِ اسرار پنہانی ہے تو
رازِ دل کے جاننے والا ہے تو — عذر سب کے ماننے والا ہے تو
مانگنا ہے جو ہمیں مانگیں نہ کیوں — تجھ سے مالک سے بھلا مایوس ہوں؟
آس میں تبدیل کردے یاس کو — رونمائی ناامیدی کی نہ ہو
ایک بحرِ بیکراں امید کا — ہو رواں دل میں مرے اب اے خدا
ہو شریعت آپ کی میری دلیل — ہو طریقت آپ کی میری خلیل
دینِ احمد پر مٹیں ہم جان دیں — ہو لبوں پر دم انھیں کا نام لیں
ہیں جو اہل اللہ باایمان و دیں — اُن کی صحبت سے سدا رکھ تو قریں
چند روزہ ہے جہانِ زندگی — ہاں! فریب اس سے نہ کھائیں ہم کبھی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دین و دنیا میں ہمیں مسرور رکھ — پھر غمِ دنیا سے ہم کو دُور رکھ
پُر معاصی ہوں مگر بندہ ترا — اِک نگاہِ لطف اس پر بھی ذرا
ہاں مسلمانوں پہ لُطفِ عام ہو — ہر زباں پر ایک تیرا نام ہو
بارشِ رحمت ہو ان پر سر بسر — ہادیٔ برحق ذرا تو کر نظر
خستہ حال و صد پریشاں آمدہ — بر درت اُفتاں و خیزاں آمدہ
رحم کن تو رحم کن بر حالِ ما — لطف کن تو لطف کن بر قالِ ما

بادشاہا جُرمِ مارا در گذار
ما گنہگاریم و تو آمرزگار!

مناجات

یاالٰہی حشر کے دن مصطفیٰ کا ساتھ ہو
سیّدِ عالم حبیبِ کبریا کا ساتھ ہو
یاالٰہی ہے یہی آٹھوں پہر اپنی دُعا
قبر میں اور حشر میں خیرالوریٰ کا ساتھ ہو
جبکہ محشر میں سوا نیزے پہ آئے آفتاب
سرورِ کونین شاہ انبیاء کا ساتھ ہو

جب گذر ہو پُل کے اوپر یاالٰہ العالمین
چار یارِ مصطفیٰ صلِّ علیٰ کا ساتھ ہو
جب لگیں تُلنے مرے اعمال اے ربُّ العُلیٰ
اہلِ بیتِ مجتبیٰ نورِ خدا کا ساتھ ہو
مدحتِ خیرالوریٰ کرتا ہوں شام و سحر
خوش بیانی کا مری آہ رسا کا ساتھ ہو
جب چلوں دنیا سے یارب جانبِ مُلکِ بقا
غوث الاعظمؒ پیر و مرشد رہنما کا ساتھ ہو
قصرِ دل کو خانقہ مرشد کی کر دے یا خدا
تاکہ ہر دم مرے ہمدم دلربا کا ساتھ ہو
سر پہ سائے کی طرح ہو حضرت عبدالعزیزؒ[۱]
حشر میں محمود ایسے رہنما کا ساتھ ہو

مناجات

اے خدا اے میرے رحیم و کریم — ہر طرف ہے تیرا ہی لُطفِ عظیم
چُھٹے یارب نہ پیر کا دامن — حشر میں بھی رہے یہ سایہ فگن

۱ یہ مصنف کے مرشدِ مکرم کا نام نامی واسمِ گرامی ہے۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

میرے مرشد کے فیض و برکت سے | سارے عالم کے ذرّے چمکا دے
پیر کا میرے پیرزادوں کا | مرتبہ دو جہاں میں اور بڑھا
کبھی کم نہ ہو پیر کی اُلفت | یا خدا اس میں اور دے برکت
ان کے دامن سے ہیں جو وابستہ | دین و دنیا میں تو انھیں چمکا
جاؤں خالی نہ آکے اس در سے | دامنِ دل کو فیض سے بھر دے
میرے ماں باپ اور گھر بھر کی | تیری رحمت پہ ہے نظر سب کی
لاج رکھ لے گنہگاروں کی | مغفرت کر دے شرمساروں کی

یا الٰہی ہے بس یہی مقصود
تجھ سے غافل نہ ہو کبھی محمود

مناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات

اے خالقِ کون و مکاں اے رازقِ اہلِ جہاں
اے بادشاہِ انس و جاں تجھ بن نہیں کوئی میرا

اے مالکِ دنیا و دیں تجھ پر کوئی حاکم نہیں
اے مالکِ عرشِ بریں تجھ بن نہیں کوئی میرا

رحمٰن تیرا نام ہے مولائے خاص و عام ہے
مجھ کو تجھی سے کام ہے تجھ بن نہیں کوئی میرا

اول سے لے آخر تلک ظاہر سے لے باطن تلک
دنیا سے لے عقبیٰ تلک تجھ بن نہیں کوئی میرا

جب ہو گی حالت نزع کی گھبرائے گا اس وقت جی
ہے سخت مشکل کی گھڑی تجھ بن نہیں کوئی میرا

مالک مرے جی جان کا حافظ مرے ایمان کا
تو دینے والا نان کا تجھ بن نہیں کوئی میرا

جب بعد مرنے کے ہمیں لے گور میں مدفون کریں
اُس حالتِ تنہائی میں تجھ بن نہیں کوئی میرا

ہے بارِ عصیاں دوش پر منزل بہت ہے پُر خطر
رحمت کی ہو مجھ پر نظر تجھ بن نہیں کوئی میرا

اے مالکِ ہر این و آں لے حاکم ہر دو جہاں
تو ذرّہ ذرّہ میں عیاں تجھ بن نہیں کوئی میرا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ وّعلیٰ آلِ محمدٍ وّ بارِک وسلّم

در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا
جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو

اے اللہ ۔ اے غفور رحیم، ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں سے شرمندہ ہیں۔

اے اللہ! ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ تو ہماری خطاؤں کو معاف فرمادے۔ اے اللہ جو گناہ جان کر کئے ہوں انھیں بھی معاف فرما اور جو بے جانے کئے ہوں۔ انھیں بھی معاف فرما۔ اے اللہ ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز روزہ کا پابند بنادے۔ اے اللہ! ہماری عبادتوں کو قبول فرما۔ اے غفور رحیم سب مسلمانوں کو نیک بنادے۔ اے اللہ ہمیں ہر قسم کی بداخلاقیوں سے بچا۔ اے اللہ! ایسے کام کی توفیق عطا فرما جس سے دارین کی کامیابی اور سربلندی ملے۔ اے اللہ اسلام

کا بول بالا ہو جائے اور مسلمانوں کی تمام مشکلات حل ہو جائیں۔
اے اللہ! سب مسلمانوں کو چین اور راحت عطا فرما۔ اے اللہ! مسلمان قیدیوں کو قید سے رہائی عطا فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کو دین اور دنیا میں عزّت عطا فرما۔ اے اللہ! بیماروں کو شفا دے۔ اے اللہ ہمیں شرک و بدعت سے بچائے رکھ۔
اے اللہ! مرتے وقت سب کو کلمہ نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے تمام دُکھ، درد، رنج و غم اور صدموں کو دور فرمادے ہمارے گھروں کو آباد رکھ اور دین کی روشنی سے منوّر فرما۔
اے اللہ! ہر خاندان والوں میں سچّی محبّت اور پیار عطا فرما۔ اے اللہ بچھڑوں کو ملادے۔ روٹھے ہوؤں کو منادے
اے اللہ ہماری دینی اور دنیاوی مرادیں پوری فرما۔ مسلمانوں کو سفر اور حضر میں راحت چین اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! تنگدستوں کی تنگدستی دور کردے۔ جو بے اولاد ہیں انھیں اولاد عطا فرما۔ اے اللہ ہماری اولاد اور اولاد کی اولاد کو نیک اعمال کی توفیق عطا فرما۔
اے اللہ! ہمارے جو عزیز قریب، دوست، آشنا اور اساتذہ یا مشائخ اس دنیا سے رخصت ہو چلے ہیں، ان سب کی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مغفرت فرما۔ ان کی قبروں پر رحمت کی پھوار ہر وقت برستی رکھ ان کی روحوں کو راحت اور سرور عطا فرما اور ان کے درجات کو بلند فرما۔ (آمین)۔

اے اللہ! محشر کے دن تیرے تمام مسلمان بندوں کو تیرے محبوب اور ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، آخرت میں اپنا دیدار ہم سب کو نصیب فرما اور پُل صراط پر ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اے اللہ ہمارا نامۂ اعمال ہمارے دائیں ہاتھ میں عطا کر اور محض اپنے کرم سے ہم گنہگاروں کو رسوائی سے بچاکر جنت الفردوس میں داخلہ عطا فرما۔ اے اللہ! دنیا کی تمام مشکلات کو بھی دور فرما دے، اے اللہ! مسلمانوں کو کافروں اور مشرکوں کے فریب سے ہمیشہ محفوظ رکھ۔ یا اللہ! ہماری یہ دعا قبول فرما۔ (آمین ثم آمین)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ختم بالخیر

تحفۃ الصوفیہ

یعنی ترجمہ ارشادات غوث الاعظم محبوب سبحانی
شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

رہنمائے سالک
آداب الشیخ

معہ ترجمہ اردو

از حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ
معہ ترجمہ اردو آداب مریداں
از حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

ہدیہ ۲/ روپے

ملنے کا پتہ

عبدالسمیع ۔ ملیر کالونی ۔ ایف ساؤتھ ۶۱/۱ کراچی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

تجلیاتِ فاتحہ

المعروف بہ

نورانی جواہرات

یہ ایک ایسی بہترین کتاب ہے جس میں فاتحہ کے ہر پہلو پر قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل بحث کی گئی ہے (۱) کھانا یا شیرینی سامنے رکھ کر فاتحہ دینے کا ذکر (۲) دعائے ایصال میں قبلہ رُخ ہونا یا ہاتھ اٹھانا وغیرہ (۳) بزرگوں کی فاتحہ کر کے خود کھانا (۴) ایصال ثواب (۵) طریقہ ایصال ثواب (۶) ترکیب فاتحہ متبرکہ حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اصل طریقہ جو بزرگان دین سے اب تک مسلسل جاری ہے خصوصیت کیساتھ درج ہے۔

نیز فاتحہ دینے کا طریقہ مدلل پسند اور دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے جس میں مخالفین دین کے بے جا اعتراضات ختم ہو جاتے ہیں، اسکے علاوہ اس زریں کتاب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام۔ اولیائے عظام مشہور و معروف حکمائے کے ارشادات و فرمودات جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والا اپنی دنیا اور عقبیٰ دونوں سنوار لے۔

اس کتاب کو آپ خود بھی پڑھئے اور اپنے دوستوں عزیزوں اور رفیقوں کو پڑھنے اور عمل کرنے کی ترغیب دیجئے۔

ہدیہ: ۳/ روپے

ملنے کا پتہ: عبدالسمیع - ملیر کالونی ایف ناؤتھ ۱۱ کراچی

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.